سوال

(681) درمیانی قعدہ میں درود شریف پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درمیانی قعدہ میں کیا درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ کے مطابق درود شریف نہ پڑھنے والے کا موقف بے دلیل ہے کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے ''تشہد'' میں درود پڑھنے کے لیے علامہ البانی کا استدلال عام حدیث:

'فَكَيفَ نُصَلِّي عَلَيكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ... 'صحيح البخاری، بَابُ الصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، رقم: ٦٣٥٧" سے ہے، جب کہ مخالفین کا استدلال بھی چند ایک روایات پر مبنی ہے۔ مثلاً ''مسند احمد'' اور ابن خزیمہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تشہد سکھایا۔ پس جب وہ درمیانہ قعدہ میں بیٹھتے اور آخر قعدہ میں بیٹھتے، تو بائیں ران پر بیٹھتے اور تشہد ''عبدہ ورسولہ' تک پڑھتے۔ پھر اگر درمیانے قعدہ میں ہوتے تو صرف تشہد پڑھ کر کھڑے ہوجاتے اور اگر اخیر میں ہوتے، تو تشہد کے بعد جو اچاہے دعا مانگتے۔ پھر سلام پھیرتے اور دوسری روایت میں ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ فرمایا:

'كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي الرَّكعَتَينِ الاُولَيَينِ، كَاَنَّهُ عَلَى الرَّضفِ حَتّٰى يَقُومَ 'سنن اَبِي داوٗد، بَابٌ فِي تَخفِيفِ القُعُودِ، رقم: ٩٩٥، سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي مِقدَارِ القُعُودِ فِي الرَّكعَتَينِ الأُولَيَينِ، رقم: ٣٦٦

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلی دو رکعتوں میں بیٹھتے گویا کہ گرم پتھر پر ہوں۔''

لیکن روایت ہذا منقطع ہے۔ کیونکہ ابوعبیدہ کا سماع اپنے باپ سے ثابت نہیں۔ ''ابن ابی شیبہ'' میں تمیم بن سلمہ کے طریق سے ہے، کہ

'كَانَ اَبُوبَكرٍ اِذَا جَلَسَ فِي الرَّكعَتَينِ، كَاَنَّهُ عَلَى الرَّضفِ۔ اِسنَادُهٗ صَحِيحٌ وَرُوِيَ عَن ابنِ عُمَرَ نَحوَهٗ'۔

''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب دو رکعتوں میں بیٹھتے، تو گویا وہ گرم پتھر پر ہوتے۔

اس کی سند صحیح ہے۔ اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔ لیکن پہلا مسلک اولیٰ معلوم ہوتا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :581

محدث فتویٰ